اسلامیات (لازمی)	نہم 2017ء	پرچہ I: (انشائیہ طرز)
وقت: 1.45 گھنٹے	(پہلا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) سورۃ الانفال میں بیان کی گئی مومنوں کی نشانیوں میں سے دو لکھیے۔

جواب: سورۃ الانفال کے مطابق مومنوں کی دو نشانیاں درجِ ذیل ہیں:

1- سچے مومن وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

2- وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔

(ii) بیت اللہ کے پاس کفار کیسے عبادت کرتے تھے؟

جواب: بیت اللہ کے پاس کفار سیٹیاں اور تالیاں بجا کر عبادت کیا کرتے تھے۔

(iii) معنی تحریر کیجیے: اَلنُّعَاسَ۔ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ۔

جواب: اَلنُّعَاسَ : اُونگھ/غنودگی رِجْزَ الشَّیْطٰنِ : شیطان کی نجاست

(iv) ''یوم الفرقان'' سے مراد کون سی جنگ ہے؟ نام لکھیے۔

جواب: جنگ بدر۔

(v) جنگ بدر کے دن شیطان نے کفار کو کیا اُمید دلائی؟

جواب: اور جب شیطانوں نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔

(vi) اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو کیوں غرق کیا؟

جواب: جب انھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔

(vii) فرشتے کافروں کی جان نکالتے وقت کیا سلوک کرتے ہیں؟

جواب: جب فرشتے کافروں کی جانیں (روحیں) نکالتے ہیں تو ان کے چہروں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ اب) جلنے کا عذاب چکھو۔

(viii) سورۃ الانفال کی رُو سے کافروں نے کون سا عذاب مانگا؟

جواب: اور جب انھوں نے کہا کہ اے خدا! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔

(ix) معنی تحریر کیجیے: حَسْبُكَ اللّٰهُ۔ عَدُوَّ اللّٰهِ۔

جواب: حَسْبُكَ اللّٰهُ: تجھ کو کافی ہے اللہ عَدُوَّ اللّٰهِ: اللہ کے دشمن

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) اللہ تعالیٰ کو "الٰہ" ماننے کا تقاضا کیا ہے؟

جواب: الٰہ سے مراد ایسی ذات ہے جس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کو الٰہ ماننے کا تقاضا ہے کہ اسی کی عبادت کریں اس سے محبت کریں اور ہر طرح اس کے احکامات پر چلیں۔

(ii) تکمیلِ ایمان کے چار اصول بیان کیجیے۔

جواب: تکمیلِ ایمان کے چار اصول درج ذیل ہیں:

1- انسان کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے۔

2- کسی سے بغض رکھے تو محض اللہ کے لیے۔

3- انسان کسی کو کچھ عطا کرے تو اللہ کے لیے۔

4- اور کسی کو عطا کرنے سے ہاتھ روک لے تو وہ بھی محض اللہ کے لیے۔

(iii) دعوتِ حق کے دوران آپ ﷺ کا موثر ہتھیار کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: دعوتِ حق کے دوران آپ ﷺ کا موثر ہتھیار حسنِ خلق ہے۔ آپ ﷺ نے حسنِ خلق ہی کے ہتھیار سے بڑے سے بڑے دشمن کو زیر کیا۔

(iv) انبیا کرام علیہم السلام کو مبعوث کرنے کی وجہ کیا تھی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے انبیا کرام مبعوث فرمائے۔

(v) نئی نازل ہونے والی آیات قرآنی کہاں رکھی جاتی تھیں؟

جواب: جوں ہی کچھ آیات نازل ہوتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کاتب وحی کو بلوا کر لکھوا دیتے اور یہ رہنمائی بھی فرماتے کہ انھیں کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم میں ایک مقام متعین تھا جہاں وہ عبارت رکھ دی جاتی۔

(vi) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حفاظت قرآن کے لیے کیا کیا گیا؟

جواب: رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے لکھوائے ہوئے تمام اجزا کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کے محفوظ کر دیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

(vii) اللہ کی عبادت و بندگی کا تقاضا کیا ہے؟

جواب: اللہ کی عبادت اور بندگی کا تقاضا ہے کہ پہلا اس نے کیا تو حکم بھی اسی کا مانو آنکھ اس نے دی تو اسی کی رضا کے مطابق دیکھو۔ کان اس نے عطا کیے تو اس کے فرمان کے مطابق سننے کی عادت ڈالو۔ سوچنے کی قوت اس پروردگار کی ہی عطا کردہ ہے تو ہر لمحہ اس کی ذات، قدرت اور اس کے احکام پر غور کرو۔

(viii) بدر کے کافر قیدی جو فدیہ نہ دے سکے ان کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کیا شرط رکھی؟

جواب: غزوہ بدر کے بعد جو کافر قیدی آزاد ہونے کے لیے فدیہ نہ دے سکے ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ وہ دس مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں تو انھیں آزاد کر دیا جائے گا۔

(ix) عاملین اور غارمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: عاملین سے مراد زکوٰۃ کے محکمے کے ملازمین ہیں جو زکوٰۃ اکٹھی کرتے ہیں۔

غارمین سے مراد ہیں قرض دار لوگ جو قرض ادا کرنے کے قابل نہیں ان کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

(حصہ دوم)

سوال :4- درج ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4, 4)

(الف) اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝

(ب) وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

(ج) وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

جواب : (الف) ترجمہ:

"جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمھاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمھاری مدد کریں گے۔"

(ب) ترجمہ:

"اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو۔"

(ج) ترجمہ:

"اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمھارے) قبضہ میں کر دیا اور اللہ دانا و حکمت والا ہے۔"

سوال :5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1, 2)

اِنَّ اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

جواب : ترجمہ:

"یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اُن میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے۔"

تشریح:

انسانی شخصیت کی اصل تصویر ایک آئینہ بھی اتنی صاف پیش نہیں کرتا جتنا اس کا اخلاق۔ جب ایک انسان دوسرے سے معاملات کے دوران حُسنِ خُلق سے پیش آتا ہے تو اس کی شخصیت کا ظاہر اور باطن مکمل طور پر واضح ہو جاتا ہے۔

حُسنِ خُلق ہی ایک ایسا عمل ہے جس سے آپس کی نفرتوں کو نہ صرف محبتوں میں بدلا جا سکتا ہے بلکہ دشمنوں کے دل میں بھی گھر کیا جا سکتا ہے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے دعوتِ حق کے دوران عام طور پر تمام عمر اور مکی زندگی میں خاص طور پر صرف حُسنِ خُلق ہی کے ہتھیار سے اپنے بڑے سے بڑے دشمن کو زیر کیا۔ ویسے تو حُسنِ خُلق کو نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کو اپنانا چاہیے، مگر مسلمانوں کے لیے تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حُسنِ خُلق کو ایمان کی تکمیل کا پیمانہ قرار دیا ہے۔ حُسنِ اخلاق دراصل روزمرہ زندگی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم، اپنے نفس اور مخلوقِ خدا کے ساتھ ایک مسلمان کے طرزِ عمل اور رویے کا نام ہے۔ اگر یہ طرزِ عمل اور رویہ اچھا ہے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق ہے تو اسے حُسنِ اخلاق کہا جائے گا اور اگر یہ طرزِ عمل اور رویہ اچھا نہیں تو اس کو برا اخلاق کہا جائے گا۔

سوال :6- اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟ **(5)**

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2015ء (دوسرا گروپ)، سوال نمبر 6(یا)۔

یا

زکوٰۃ کے لفظی معانی اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن نے کیا وعید سنائی؟

جواب: **زکوٰۃ**

فرضیت:

زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا۔ یہ مالی عبادت دینِ اسلام کا ایک

رکن ہے، جو ایک صاحب نصاب مسلمان پر اپنے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق فرض ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور آخرت میں اجر و ثواب ملتا ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف قرآن نے سخت وعید سنائی ہے۔ جس کا اندازہ قرآنِ مجید کی ان آیات سے لگایا جا سکتا ہے۔

''جو لوگ سونا، چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر اس کے ساتھ ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی۔ اور (کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لیے جمع کر کے لائے ہو۔ اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔'' (التوبہ: 34-35)